صوبائی اجلاس میں اوقاف نیز میں مقدمہ وکلاء نیز میں ٹھیکیداری وکلاء کیلئے

ڈسکہ سے نمائندہ خصوصی ۔ ۱۴ مئی ۔ ضلع کی ایڈمنسٹریشن اور ہیلتھ کیئر کمیشن کے مابین ہونے والے ایک اہم مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ اس یادداشت کے تحت ضلع کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے اور ہسپتال کے نظام کو مزید شفاف بنانے کے لیے مشترکہ کام کیا جائے گا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر ڈسکہ اور ہیلتھ کیئر کمیشن کے ریجنل ڈائریکٹر نے یادداشت پر دستخط کیے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ڈسکہ نے کہا کہ ضلع کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کی بڑی تعداد آتی ہے اور اکثر شکایات سامنے آتی ہیں کہ سہولیات کی کمی یا بدنظمی کی وجہ سے مریض مشکلات کا شکار ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کا مقصد یہ ہے کہ ہر مریض کو معیاری علاج اور عزت کے ساتھ سہولیات میسر آ سکیں۔ ہیلتھ کیئر کمیشن کے ریجنل ڈائریکٹر نے کہا کہ کمیشن ضلع کے ہسپتالوں کا باقاعدہ معائنہ کرے گا اور ان کی کارکردگی کی رپورٹ ہر ماہ شائع کی جائے گی تاکہ عوام کو معلوم ہو کہ کون سا ہسپتال کس معیار پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ہسپتال میں بنیادی سہولیات کی کمی ہو یا عملہ غیر حاضر پایا جائے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈسکہ نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی ہیلتھ آفس اس معاہدے پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائے گا اور ہر ہفتے ایک رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے کہا کہ ڈاکٹرز اور عملے کی حاضری کا نظام بھی بہتر بنایا جائے گا تاکہ مریض کو غیر ضروری انتظار کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈپٹی کمشنر ڈسکہ نے کہا کہ اگر یہ معاہدہ کامیاب رہا تو اسے دیگر اضلاع میں بھی نافذ کیا جائے گا۔ تقریب میں شریک شہریوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اگر واقعی ہسپتال میں دوائیاں اور ڈاکٹرز دستیاب ہوں تو یہ بہت بڑی تبدیلی ہوگی۔ ایک شہری نے کہا کہ ہم برسوں سے سنتے آ رہے ہیں کہ ہسپتال میں سہولیات ہیں لیکن جب مریض وہاں جاتا ہے تو اسے باہر سے دوائی خریدنی پڑتی ہے۔ اگر یہ معاہدہ واقعی عمل میں آیا تو یہ عام آدمی کے لیے بڑی سہولت ہوگی۔ تاہم شہریوں کا کہنا تھا کہ اصل امتحان عمل درآمد کا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ یہ معاہدہ کاغذ تک محدود نہ رہے۔

(صفحہ/اپنڈیٹ کا انتظامیہ)

تربیتی ورکشاپ (ہفتہ/اتوار کا دن) ۱۴ مئی ۔ محکمہ صحت ضلع ڈسکہ کے زیر اہتمام ایک تربیتی ورکشاپ ۱۵ مئی بروز اتوار صبح 10 بجے سے 1 بجے تک ہوٹل ایمبیسیڈر ڈسکہ میں منعقد ہوگی۔ ورکشاپ میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایپیڈیمیالوجسٹ اور تمام رورل ہیلتھ سینٹرز کے میڈیکل آفیسرز شرکت کریں گے۔ ورکشاپ کا مقصد ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کے درست اندراج، رپورٹنگ فارمز کی تکمیل اور ڈینگی کے حالیہ کیسز کے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنا ہے۔ شرکاء کو نئے رپورٹنگ فارمز اور ویکسین کولڈ چین کے نظام سے متعلق تربیت دی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے کہا کہ درست اعداد و شمار کے بغیر صحت کی پالیسی بنانا ممکن نہیں، اس لیے ہر افسر کو اس تربیت میں سنجیدگی سے حصہ لینا چاہیے۔ ورکشاپ کے بعد ہفتہ وار رپورٹنگ کا نظام مزید بہتر بنایا جائے گا۔

(صفحہ/اپنڈیٹ کا انتظامیہ)

ٹریفک جام ۱۴ مئی ۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ٹریفک جام کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ذرائع کے مطابق جمعہ کی صبح دفاتر اور تعلیمی اداروں کی جانب جانے والی گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھی گئیں۔ شہریوں کے مطابق ٹریفک جام کا دورانیہ کئی گھنٹوں پر محیط رہا جس سے ایمبولینسز اور طلبہ کو سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹریفک پولیس کے ترجمان کے مطابق جام کی بڑی وجوہات میں سگنل کا بند ہونا، متبادل راستوں پر تجاوزات اور بغیر لائسنس گاڑیوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔ ترجمان کے مطابق ٹریفک پولیس کے اہلکار مختلف چوراہوں پر تعینات کیے گئے ہیں اور جام کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹریفک پولیس کی موجودگی کے باوجود جام کا دورانیہ کم نہیں ہو رہا جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ ٹریفک پولیس اہلکار صرف چوراہوں پر کھڑے ہونے کے بجائے متاثرہ علاقوں میں گشت کریں تاکہ جام کو فوری طور پر کم کیا جا سکے۔ ٹریفک پولیس کے ترجمان نے کہا کہ جام کو کم کرنے کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور جلد ہی ایک ایسا منصوبہ شروع کیا جائے گا جس سے شہریوں کو ریلیف ملے گا۔ ترجمان کے مطابق ٹریفک پولیس کے اہلکار جام کے دوران ایمبولینسز کو راستہ دینے کے پابند ہیں اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر